بہاریہ کماد کی کاشت

(زرعی فیچر سروس نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کماد کو پاکستان کی زرعی معیشت اور چینی کی صنعت میں اہم مقام حاصل ہے۔ پاکستان کا شمار گنے کے رقبہ اور پیداواری لحاظ سے دنیا میں پانچویں جبکہ چینی کی پیداوار میں چھٹے نمبر پر ہوتا ہے۔ پنجاب میں گنے کی فی ایکڑ اوسط پیداوار تقریباً 695 من فی ایکڑ ہے جبکہ عالمی اوسط پیداوار تقریباً 706 من فی ایکڑ ہے۔ کاشتکار کماد کی بہاریہ کاشت کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔ کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے میرا اور بھاری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہو موزوں ہے۔ سیم اور تھور والی زمینیں گنے کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتیں ہیں اس لیے کم از کم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا ضروری ہے کماد کی جڑوں کے مناسب پھیلاؤ اور خوراک کے آسان حصول کے لیے زمین نرم، بھربھری اور ہموار ہونی چاہے اس لیے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں اور زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں اور روٹا ویٹر دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے مخالف رخ اور 3 سے 4 دفعہ عام ہل بمعہ سہاگہ سے زمین تیار کریں۔ کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زیادہ پیداواری صلاحیت اور چینی کی بافت (ریکوری) والی اقسام کاشت کریں۔ بیج کا چناؤ لیرا اور اچھی فصل سے کریں اس مقصد کے لیے مونڈھی فصل ہرگز استعمال نہ کریں۔ گری ہوئی فصل سے بھی بیج استعمال نہ کریں اس کے علاوہ بیج والی فصل کیڑوں، بیماریوں اور کورے کے مضر اثرات سے محفوظ ہونی چاہیے۔ گنے کی بیماریوں مثلاً رتا روگ، کانگیاری اور چوٹی کی سرانڈ وغیرہ سے بچاؤ کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیو فینیٹ میتھائل کے محلول (0.25 فیصد) میں 5 سے 10 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔ کاشتکار تحقیقاتی ادارہ برائے کماد، فیصل آباد کی درج ذیل منظور شدہ اقسام علاقائی تقسیم کے لحاظ سے کاشت کریں۔ سی پی 400-77، سی پی ایف 237، ایس پی ایف 213 اور ایچ ایس ایف 240 ۔ درج بالا اقسام کے علاوہ سی پی ایف 246 سی پی ایف 247، سی پی ایف 248 اور سی پی ایف 249 بھی کاشت کی جا سکتی ہیں اور ایس پی ایف 234 صرف جنوبی پنجاب دریائی علاقوں کے علاوہ راجن پور، بہاولپور اور رحیم یار خان کے اضلاع کے لیے موزوں قسم ہے۔ ٹرائیٹان، سی او جے۔ 84، جھنگ۔ 59، یو ایس 718، سی او۔ 1148 (انڈیا) سی او ایل۔ 29، سی او ایل۔ 44، بی ایل۔ 4، بی ایف۔ 162، ایل۔ 116، فخرِ ہند اور ایس پی ایف۔ 238 (چائنہ) ہرگز کاشت نہ کریں۔ گنے کی زیادہ اور بھرپور پیداوار کے حصول کے لیے شرح بیج کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ گنے کے بیج کا اگاؤ دیگر فصلات کی نسبت بہت کم ہے اگر بیج ضرورت سے کم استعمال ہو تو فی ایکڑ پیداوار کم ہو جاتی ہے اس لیے بیج سفارش کردہ مقدار میں ڈالیں۔ بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں دو آنکھوں والے 30 ہزار سے یا تین آنکھوں والے 20 ہزار سے فی ایکڑ ڈالیں۔ یہ تعداد موٹی اقسام میں تقریباً 100 سے 120 من اور باریک اقسام میں 80 سے 100 من بیج سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ کاشت میں تاخیر کی صورت میں بیج کی مقدار میں 20 سے 25 فیصد تک اضافہ کر لینا چاہیے۔ کماد کے اگاؤ کیلئے مناسب درجہ حرارت 20 سے 33 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ کماد کی بہاریہ کاشت کے لئے موزوں وقت 15 فروری سے 15 مارچ تک ہے۔ گنے کی کاشت میں تاخیر سے گنے اور چینی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ زمین کی تیاری گہرے ہل (چزل) سے کریں پھر عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور گنے کے مخصوص رجر کے ذریعے 8 تا 10 انچ گہری کھیلیاں 4 فٹ کے فاصلہ پر بنائیں جس سے کھیلی ہی میں تقریباً 9 انچ کے فاصلہ پر دو چھوٹے سیاڑ بن جاتے ہیں جن میں الگ الگ بیج صحیح پوزیشن میں رکھا جا سکتا ہے اس سے اگاؤ اور جھاڑ بہتر حاصل ہوتا ہے۔ ان کھیلیوں میں پہلے فاسفورس اور پوٹاش کی کھاد ڈالیں اور پھر بیج ڈال کر مٹی کی ہلکی تہہ سے ڈھانپ دیں۔ مٹی ڈالنے کے لیے سہاگہ نہ چلائیں بلکہ ہاتھ یا پاؤں سے مٹی ڈالیں اور پھر ہلکا پانی اس طرح لگائیں کہ کھیلی کا ایک تہائی

حصہ ہی سیراب ہواور جب گہری کھیلیاں خشک ہونے لگیں تو پھر پانی لگا دیں اور کماد کے اگنے تک حسب ضرورت پانی لگاتے رہیں۔ بروقت مٹی چڑھانے سے نہ صرف پودے کوسہارا ملتا ہے بلکہ گورداسپوری گڑوویں کا پروانا بھی باہر نہیں نکلتا۔ گنے کی فصل میں مٹی نہ چڑھانے سے جوشگوفے دیر سے نکلتے ہیں وہ خوراک لینے کے باوجود پیداوار میں اضافہ کا باعث نہیں بنتے۔ بہاریہ فصل کومٹی چڑھانے کا بہترین وقت بوائی کے 90 سے 100 دن بعد ہے اوراس مقصد کے لیے تحقیقاتی ادارہ برائے کماد، فیصل آباد کا ڈیزائین کردہ شوگرکین رجر استعمال کریں۔ کھادوں کا استعمال مختلف اقسام کی غذائی ضروریات، زمین کی زرخیزی اور مٹی کی دیگر کیمیائی اور طبعی خواص کو مدنظر رکھ کر کرنا چاہیے لہذا کھادوں کے منافع بخش اور موثر استعمال کے لیے تجزیہ اراضی کی بنیاد پر کھادوں کا استعمال کریں۔ گنے کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے تقریباً 69 کلوگرام نائٹروجن، 46 کلوگرام فاسفورس اور 46 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کاشت کے وقت سیاڑوں میں ڈالیں اور نائٹروجن کھاد کو تین برابر حصوں میں تقسیم کرکے ایک حصہ فصل کا اگاؤ مکمل ہونے، دوسرا حصہ شگوفے نکلنے پر اور تیسرا حصہ مٹی چڑھانے سے پہلے فصل کو ڈالیں۔ اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ نائٹروجن کھاد کی پوری مقدار اپریل کے آخر تک ڈال دی جائے۔ درج بالا کیمیائی اجزا کا تناسب نیچے دی گئی سفارشات کے مطابق کھادیں استعمال کرکے پورا کیا جاسکتا ہے۔ کماد کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لیے 64 سے 80 انچ پانی درکار ہوتا ہے جو کہ تقریباً 16 سے 20 مرتبہ آبپاشی کرکے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ گنے کی زیادہ پیداوار پانی ہی کی مرہون منت ہے اور پانی کی کمی گنے کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ بہاریہ کاشتہ کماد کو نیچے دیئے گئے شیڈول کے مطابق آبپاشی کرکے فصل کے لیے مطلوبہ پانی کی مقدار کو حاصل کیا جاسکتا ہے جبکہ موسم کی شدت اور بارشوں کو مدنظر رکھ کر اس میں کمی بیشی بھی کی جاسکتی ہے۔ کماد کی بہاریہ فصل میں باتھو، جنگلی پالک، جنگلی ہالوں، کرنڈ، دمبی سٹی، اٹ سٹ، ڈیلا، کھبل، نڑو، قلفہ، گاجر بوٹی اور چولائی پائی جاتی ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے کماد کی پیداوار میں 25 فیصد تک کمی ہوسکتی ہے لہذا جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا ضروری ہے اس کے لیے گوڈی اور رنلائی کے عوامل کارگر رہتے ہیں اس سے گنے کی صحت مند پرورش کو تقویت ملتی ہے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجاتی ہیں جبکہ زمین نرم ہونے کی وجہ سے فصل کی جڑیں بھی خوب پھیلتی ہیں۔ پہلی گوڈی اگاؤ مکمل ہونے پر جبکہ دوسری گوڈی مزید ایک ماہ بعد کرنی چاہیے۔ ہر گوڈی میں ایک بار وتر اور دوسری بار خشک ہل چلائیں۔ سیاڑوں کے درمیان بذریعہ کلٹیویٹر جبکہ پودوں کے درمیان کسولہ یا کھرپا استعمال کریں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہوجائیں۔ آخری گوڈی کے بعد مٹی چڑھانے سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہوجاتی ہیں بلکہ فصل گرنے سے بھی محفوظ ہوجاتی ہے۔ علاوہ ازیں کیمیائی طریقہ سے بھی جڑی بوٹیاں تلف کی جاسکتی ہیں جس کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہروں کا سپرے کریں۔ بجائی کے وقت سمے ڈالنے کے بعد دانے دار زہر جس میں کلورانیٹرانیلی پرول یا فپرونل موجود ہو ڈالیں۔ پہلی قسط بجائی کے وقت اور دوسری قسط (ایک تھیلی) سیاڑوں میں ڈال کر کھیت کو بھر کر پانی لگا دیں۔ زہر کی آخری قسط (دو تھیلیاں) مٹی چڑھانے وقت ڈالیں۔

☆☆☆☆